یہ کتاب کئی اہم رازوں سے پردہ ہٹاتی ہے

آیۃ الکرسی
کی
عظمت وافادیت

یہ وہ عظیم آیت ہے جس کے نزول کے وقت
۷۰ ہزار فرشتے برائے حفاظت آئے



مولانا حسن الہاشمی

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

آیت الکرسی کے موضوع پر ایک عظیم پیشکش

مرتبہ

مولانا حسن الہاشمی

ایڈیٹر۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا، دیوبند

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند

یو.پی ۲۴۷۵۵۴ پن

نام کتاب: آیت الکرسی کی عظمت و افادیت

نام مرتب: حسن الہاشمی

نام خطاط: نیاز الدین اصلاحی

صفحات: ۴۸

اشاعت اوّل: اکتوبر ۲۰۰۲ء

قیمت: بیس روپے Rs 20/-

باهتمام : ابوسفیان عثمانی

ناشر

مکتبہ روحانی دنیا دیوبند (یوپی)

پن کوڈ ۲۴۷۵۵۴

فہرستِ مضامین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

آیتُ الکرسی کی عظمت وافادیت

یوں تو قرآن حکیم کی ایک ایک آیت قابلِ احترام ہے۔ اور آیت ہی کیا قرآن حکیم کا کوئی نقطہ اور کوئی شوشہ عظمت وافادیت سے خالی نہیں ہے ہر چیز اپنی جگہ آفتاب اور ماہتاب ہے لیکن خصوصیّت کے ساتھ آیت الکرسی کی جو اہمیت احادیث رسولؐ اور بزرگانِ دین کے معتبر اقوال سے ثابت ہے اُسے پڑھ کر آیت الکرسی کی عظمت وافادیت کا پوری طرح اندازہ ہو جاتا ہے اور یہ بات روزِ روشن کی طرح دل ودماغ پر عیاں ہو جاتی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب کا یہ حصہ امّتِ مُسلمہ کیلئے ایک عظیمُ الشان تحفہ ہے جس کی قدر کرنا ہر صاحبِ ایمان کا فرض ہے۔ اور جس کی ناقدری دین ودنیا کے خُسران کا باعث بن سکتی ہے۔

سب سے عظیم آیت

ایک مرتبہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت اُبی ابن کعبؓ سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم کون سی آیت ہے۔ حضرت کعبؓ نے جواب دیا۔ آیت الکرسی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوالمنذر تمہیں یہ علم مبارک ہو۔

ایک بار حضرت ابوذر غفاریؓ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ قرآن حکیم میں سب سے زیادہ عظیم آیت کونسی ہے؟ (مسند امام احمد)
آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا۔ آیت الکرسی۔ (تفسیر ابن کثیر)

شانِ نزول

ابن جریر حضرت ابن عباسؓ سے نقل کرتے ہیں کہ آیت الکرسی ایک انصاری صحابی حصین ابن سالم ابن عوفؓ کے بارے میں نازل ہوئی ان کے دو بیٹے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے عیسائی ہو گئے تھے۔ اور مدینہ طیبہ میں روغنِ زیتون کی تجارت کیلئے آئے ہوئے تھے۔ حصین چونکہ مسلمان ہو چکے تھے اس لئے انھوں نے اپنے بیٹوں کو بالجبر مسلمان کرنا چاہا۔ بات بڑھی اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچی۔ حصین انصاریؓ نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے جسم کا ایک حصہ جہنم میں داخل ہو اور میں دیکھتا رہوں۔ اس پر آیت الکرسی نازل ہوئی۔ جس میں صاف صاف فرمایا گیا کہ دین میں کوئی جبر و اکراہ یعنی سختی اور زور زبردستی نہیں ہے۔ (انوار القرآن)

جنّت کی کنجی

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اسے جنّت میں جانے سے بجز موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ گویا کہ وہ مرتے ہی داخل جنّت کر دیا جاتا ہے۔ یعنی مرتے ہی جنّت کے آثار و علامات کا مشاہدہ کر لیتا ہے۔ (نسائی شریف)

قدرتِ خداوندی کا احاطہ

آیت الکرسی بظاہر ایک مختصر سی آیت ہے۔ لیکن اس میں اللہ جل شانہ، کی توحید ذات و صفات کا بیان ایک عجیب و غریب انداز

میں بیان کیا گیا ہے۔ جس میں اللہ کا موجود ہونا، زندہ ہونا، سمیع و بصیر ہونا، متکلم ہونا، واجب الوجود ہونا، دائم و باقی ہونا۔ سب کائنات کا موجود خالق ہونا۔ تغیرات و تاثرات سے بالاتر ہونا، تمام کائنات کا مالک ہونا، صاحبِ عظمت و جلال ہونا کہ اس کے آگے کوئی بغیر اس کی اجازت کے بول نہیں سکتا۔ ایسی قدرتِ کاملہ کا مالک ہونا کہ سارے عالم اور اس کی کائنات کو پیدا کرنے، باقی رکھنے اور اس کا نظام قائم رکھنے سے اس کو نہ کوئی تھکان پیش آتی ہے نہ سستی۔ ایسے علمِ محیط کا مالک ہونا جس سے کوئی کھلی چھپی ہوئی چیز کا کوئی ذرہ اور قطرہ باہر نہ رہے۔ گویا کہ اس مختصر سی آیت میں حق تعالیٰ کی قدرتِ کاملہ کو اس طرح سمیٹ دیا گیا جس طرح کوئی سمندر کو پیالے میں سمیٹ لیتا ہے۔ اور قابلِ حیرت اندازِ بیان خود حق تعالیٰ کا ہے۔ کسی اور کی زبان میں اتنی وسعت کہاں؟ اس آیت میں دس ۱۰ جملے ہیں۔

پہلا جملہ ہے ـــــ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ اس جملہ میں لفظ اللہ اسم ذات ہے۔ جس کے معنیٰ ہیں کہ وہ ذات جو تمام کمالات کی جامع اور تمام نقائص سے پاک ہے۔ اس جملہ میں اس بات کا بھی بیان ہے کہ قابلِ عبادت اس کی ذات کے سوا کوئی اور نہیں۔

دوسرا جملہ ـــــ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے۔ عربی زبان میں۔ اَلْحَیُّ "زندہ" کو کہتے ہیں۔ یعنی اللہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔ وہ موت سے بالاتر ہے۔ قیّوم۔ قیام سے نکلا ہے۔ قیام کے معنیٰ کھڑے ہونے کے ھیں۔ قیّوم اور قیّام کے صیغے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ وہ خود قائم رہ کر دوسروں کو قائم رکھتا ہے اور سنبھالتا ہے۔ قیّوم حق تعالیٰ کی خاص صفت ہے جس میں

کوئی مخلوق شریک نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ جو چیزیں خود اپنے وجود و بقا میں کسی دوسرے کی محتاج ہوں وہ کسی اور کو کیا سنبھال سکتی ہیں؟ اس لئے کسی انسان کو قیّوم کہنا جائز نہیں۔ جو لوگ عبدالقیوم نام کو بگاڑ کر صرف قیّوم کہتے ہیں۔ وہ گنہ گار ہوتے ہیں۔

اللہ جلّ شانہ‘ کے اسماء صفات میں حیّ و قیّوم کا مجموعہ بہت سے حضرات کے نزدیک اسمِ اعظم ہے۔

حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ غزوۂ بدر میں ایک وقت میں نے یہ چاہا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھوں کہ آپؐ کیا کر رہے ہیں۔ قریب پہنچا تو دیکھا کہ آپؐ سجدے میں پڑے ہوئے ہیں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کی تکرار کر رہے ہیں۔

تیسرا جملہ ـــــــ لَاتَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ لفظ سِنَةٌ سین کے زیر کے ساتھ اُونگھ کو کہتے ہیں۔ جو نیند کے ابتدائی آثار ہوتے ہیں۔ اور "نوم" مکمّل نیند کو۔ اس جملے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ جلّ شانہ‘ اونگھ اور نیند سے بری اور بالا ہے۔ پچھلے جملے میں لفظ قیّوم نے جب انسان کو یہ بتلایا کہ اللہ جلّ شانہ‘ سارے آسمانوں، زمینوں، اور ان میں سمانے والی کائنات کو تھامے اور سنبھالے ہوئے ہیں اور ساری کائنات اسی کے سہارے قائم ہے تو ایک انسان کا خیال اپنی جبلّت و فطرت کے مطابق اسی طرف جانا ممکن ہے کہ جو ذاتِ پاک اتنا بڑا کام کر رہی ہے اس کو کسی وقت تھکان بھی ہونی چاہئے۔ کچھ وقت آرام اور نیند کا بھی ہونا چاہئے۔ اس دوسرے جملہ میں محدود علم و بصیرت اور محدود قدرت رکھنے والے انسان کو اس پر متنبّہ کر دیا کہ حق تعالیٰ

کو اپنے اوپر یا دوسری مخلوقات پر قیاس نہ کرے۔ اپنے جیسا نہ سمجھے وہ مثل و مثال سے بالاتر ہے۔ اس کی قدرت کے سامنے یہ سارے کام نہ کچھ مشکل ہیں نہ اس کیلئے تھکان کا سبب ہیں اور اس کی ذات پاک تمام تأثرات اور تھکان و تعب سے اور اونگھ اور نیند سے قطعی طور پر بالاتر ہے۔

چوتھا جملہ ہے ـــــــ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ۔

اس کے شروع میں لفظ لَهٗ کا لام تملیک کیلئے ہے۔ جس کے معنیٰ یہ ہوئے کہ تمام چیزیں جو آسمانوں یا زمینوں میں ہیں سب اللہ تعالیٰ کی مملوک ہیں۔ وہ مختار ہے۔ جس طرح چاہے اس میں تصرّف فرما دے۔

پانچواں جملہ ـــــــ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یعنی ایسا کون ہے جو اس کے آگے کسی کی سفارش کر سکے۔ بغیر اس کی اجازت کے۔ اس میں چند مسائل بیان فرما دیئے ہیں۔

اوّل یہ کہ جب اللہ تعالیٰ تمام کائنات کا مالک ہے کوئی اس سے بڑا اس کے اوپر حاکم نہیں تو کوئی اس سے کسی کام کے بارے میں باز پُرس کرنیکا بھی حقدار نہیں اور جو حکم جاری فرمائیں اس میں کسی کو چون و چرا کی مجال نہیں۔ ہاں یہ ہو سکتا تھا کہ کوئی شخص کسی کی سفارش و شفاعت کرے سو اس کو بھی واضح فرما دیا کہ بارگارِ عزّت و جلال میں کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں۔ ہاں کچھ اللہ تعالیٰ کے مقبول بندے ہیں جن کو خاص طور پر کلام اور شفاعت کی اجازت دی جائے گی۔

غرض بلا اجازت کوئی کسی کی سفارش و شفاعت بھی نہ کر سکے گا۔ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ محشر میں سب سے

پہلے میں ساری امّتوں کی سفارش کروں گا۔ اسی کا نام مقامِ محمود ہے جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصیات میں سے ہے۔

چھٹا جملہ ہے ـــــ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ۔ یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے آگے پیچھے کے تمام حالات وواقعات سے باخبر ہے آگے اور پیچھے کا یہ مفہوم بھی ہوسکتا ہے کہ ان کے پیدا ہونے سے پہلے اور پیدا ہونے کے بعد کے تمام حالات وواقعات حق تعالیٰ کے علم میں ہیں اور یہ مفہوم بھی ہوسکتا ہے کہ آگے سے مراد وہ حالات ہیں جو انسان کیلئے کھلے ہوئے ہیں اور پیچھے سے مراد اس سے مخفی واقعات وحالات ہوں تو معنیٰ یہ ہوں گے کہ انسان کا علم تو بعض چیزوں پر محیط ہے اور بعض پر نہیں کچھ چیزیں اس کے سامنے کھل جاتی ہیں۔ کچھ اس سے پوشیدہ رہتی ہیں۔ مگر اللہ جلّ شانہٗ کے سامنے تمام چیزیں کھلی ہوئی رہتی ہیں۔

ساتواں جملہ ـــــ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ یعنی انسان اور تمام مخلوقات اللہ کے علم کے کسی بھی حصّے کا احاطہ نہیں کرسکتے۔ مگر اللہ تعالیٰ جس کو جتنا حصّہ علم عطا کرنا چاہیں صرف اتنا ہی علم اس کو مل سکتا ہے۔ اس میں بتلا دیا گیا کہ تمام کائنات کے ذرّے ذرّے کا علم صرف اللہ شانہٗ کی خصوصی صفت ہے۔ انسان یا کوئی اور مخلوق اس میں شریک نہیں ہوسکتی۔

آٹھواں جُملہ ہے ـــــ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضَ یعنی اس کی کرسی اتنی بڑی ہے جس کی وسعت کے اندر ساتوں آسمان اور زمین سمائے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نشست و برخاست سے بالاتر ہے اس قسم کی آیات کو اپنے معاملات پر قیاس نہ کیا جائے۔ اس کی کیفیت و

حقیقت کا ادراک انسانی عقل سے بالاتر ہے۔ البتہ مستند احادیث و روایات سے اتنا معلوم ہوتا ہے کہ عرش اور کُرسی بہت عظیم الشان ہیں جو تمام آسمانوں اور زمینوں سے بدرجہا بڑے ہیں۔

ابن کثیر نے روایت کیا ہے کہ حضرت ابوذر غفاری رضؓ نے نقل کیا ہے کہ انھوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ کُرسی کیا اور کیسی ہے۔ آپؐ نے فرمایا قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے کہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کی مثال کرسی کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے ایک بڑے میدان میں کوئی حلقۂ انگشتری ڈال دیا جائے

نواں جملہ ہے ـــــ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا یعنی اللہ تعالیٰ کو ان دونوں عظیم مخلوقات آسمانوں و زمین کی حفاظت کچھ گراں نہیں ہوتی۔ کیونکہ اس قادرِ مطلق کی قدرتِ کاملہ کے سامنے یہ سب چیزیں نہایت آسان ہیں۔

دسواں جملہ ہے ـــــ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ یعنی وہ عالیشان اور عظیم الشان ہے۔ پچھلے نو جملوں میں حق تعالیٰ کی ذات و صفات کے کمالات بیان ہوئے ہیں۔ اُن کو دیکھنے اور سمجھنے کے بعد ہر عقل رکھنے والا انسان یہی کہنے پر مجبور ہے کہ عزّت و عظمت اور بلند و برتری کی مالک و سزاوار۔۔ وہی ذات پاک ہے۔ ان دس جملوں میں اللہ جل شانہٗ کی صفاتِ کمال اور اس کی توحید کا مضمون پُوری وضاحت اور تفصیل کے ساتھ آگیا۔ (معارفُ القرآن جلد ۱)

سیّدُ الآیات

حضرت ابُوہریرہ رضؓ راوی ہیں۔ فرماتے ہیں کہ ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سُورۂ بقرہ میں ایک

آیت (مراد ہے آیت الکرسی) ایسی ہے کہ جو قرآن حکیم کی تمام آیات کی سردار ہے۔

سبحان اللہ! کیا اندازِ بیان ہے۔ محبوب ربُّ العٰلمین نے کس قدر دلنشین انداز میں آیت الکرسی کی عظمت و اہمیّت کو بیان کیا ہے — اسی طرح کی اور بے شمار روایات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ آیت الکرسی کو قرآن حکیم کی دوسری آیات کے مقابلہ میں یک گونہ فوقیت اور برتری حاصل ہے اور اس آیت کا مقام نسبتاً بڑھا ہوا ہے — یوں پروردگار کا نازل کردہ تمام ہی کلام عظیم المرتبت ہے اور اس کی ایک ایک سطر اور ایک ایک حرف واجب الاحترام ہے۔

ستّر ہزار فرشتوں کا نزول

روایت ہے کہ جب آیت الکرسی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو اس کے ساتھ ستّر ہزار فرشتے بھی نازل ہوئے اور یہ اہتمام اس آیت کی عظمت اور بزرگی کی وجہ سے تھا۔ ایک بار آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ ارشاد فرمایا کہ آیت الکرسی مجھے عرش کے خزانوں میں سے عطا کی گئی ہے۔ اور یہ ایسی نعمت ہے کہ مجھ سے پہلے کبھی کسی نبی کو عطا نہیں کی گئی۔ (کنز الاعمال)

شیطان سے حفاظت

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ آیت الکرسی پڑھ کر اگر اولاد یا مال پر دَم کر دیا جائے تو شیطانی وسوسوں اور فتنوں سے مال و اولاد کی حفاظت رہتی ہے اور کوئی بھی شیطانی چال انسان کو نقصان نہیں پہنچاتی۔

حدیث میں یہ بھی آتا ہے کہ جس شخص نے رات کو سوتے وقت آیت الکرسی ایک بار بھی اگر پڑھ لی تو صبح تک ایک فرشتہ خاص طور پر اس کی حفاظت کرتا ہے اور شیطان پڑھنے والے کے پاس نہیں آپاتا۔ اور نہ صرف یہ کہ پڑھنے والا شیطانی سازشوں اور آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ بلکہ اس کا گھر گھر والے اور گھر کا تمام ساز و سامان بھی ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رہتا ہے۔ (خیر متین)

ذریعۂ قبولیّت

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیت الکرسی کے ۱۷۰ حروف ہیں اور اس آیت میں پانچ کلمے ہیں اور دس جملے ہیں۔ جو شخص صبح کو پانچ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ شام تک اس خدا کی امان میں رہتا ہے۔ جس کی پناہ سے بڑھکر کوئی پناہ نہیں — اور جو شخص آبادی سے دُور جا کر آیت الکرسی کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھکر کوئی دُعا کرے تو اللہ تعالیٰ فوراً اس کی دُعا کو قبول کر لیتے ہیں۔

جن جل کر راکھ ہو گیا

حضرت امام غزالیؒ سے منقول ہے وہ فرماتے ہیں۔ بنی کعب کے ایک تاجر کا بیان ہے۔ وہ خود اپنا حال یوں بیان کرتا ہے کہ وہ کھجوروں کا کاروبار کرتا تھا۔ ایک بار اس سلسلے میں وہ بصرہ گیا۔ چند دن ٹھہرنے کیلئے اسے جگہ کی ضرورت پیش آئی۔ اتفاق سے اُسے کوئی جگہ نہ ملی۔ وہ رہائش کیلئے جگہ کی تلاش میں تھا کہ اُسے ایک خالی مکان کا سُراغ ملا۔ جو برسوں سے ویران تھا۔ اس مکان میں مکڑیوں کے بڑے بڑے جالے لگ رہے تھے۔ اور مکان کی حالت بھی بہت خستہ تھی — اس نے لوگوں سے دریافت کیا کہ اس مکان کا مالک کون ہے؟

لوگوں نے اس کا پتہ بتایا اور ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ یہ مکان برسہا برس سے غیر آباد ہے۔ اُسے نہ لینا اس میں کوئی نہیں رہ سکتا۔ جو شخص بھی اس مکان میں رات گزارتا ہے وہ صبح کو مردہ پایا جاتا ہے۔ اس طرح کے کئی حادثے ہونے کے بعد اب اس مکان میں کسی بھی شخص کو داخل ہونے کی جرأت نہیں ہوتی۔ اسی لئے یہ مکان ویران اور غیر آباد ہے۔

تاجر مکان مالک کے پاس گیا اور مکان کے بارے میں اس نے دریافت کیا۔ مالک مکان نے کہا کہ انسانی جانیں ضائع ہو جانے کے بعد اب میں نے یہ تہیہ کر لیا ہے کہ اس مکان کو کرائے پر نہیں دوں گا۔ یہاں ایک جن رہتا ہے جو بہت ہی طاقتور جن ہے اس کے سامنے سب بے بس ہو جاتے ہیں۔ اور بالآخر مر جاتے ہیں۔

تاجر نے مالک مکان کی بہت منت کی اور کہا تم یہ مکان مجھے کرائے پر دے دو۔ میں اس جن سے نمٹ لوں گا اور اللہ تعالیٰ میری مدد کریں گے۔

مالک مکان نے تاجر کی منت و سماجت کے سامنے ہتھیار ڈال دیئے اور مکان کی چابی اس کو دیدی۔

تاجر نے مکان میں جاکر تھوڑی بہت صفائی کی اور کمرہ خاص طور پر پوری طرح صاف کیا اور اسی کمرے میں اس نے رات گزارنے کا فیصلہ کیا، دن تو خیریت سے گزر گیا۔ جب رات آئی تو تاجر نے آیت الکرسی اپنے اوپر دم کی اور وہ اطمینان سے سو گیا ـــــ درمیان شب میں تاجر کی آنکھ کھلی تو اس نے دیکھا کہ وہ کمرے میں تنہا نہیں ہے بلکہ ایک اور شخص جو انتہا سے زیادہ کالا اور بہت ہی بھدّی شکل کا وہاں

موجود ہے۔ اس کی آنکھیں دہکتے ہوئے انگاروں کی طرح چمک رہی تھیں۔ ہر طرف سناٹا تھا ـــــ تاجر نے دیکھا وہ شخص اس کی طرف بڑھ رہا ہے۔

تاجر نے فوراً بسم اللہ پڑھ کر آیت الکرسی پڑھنی شروع کی جب وہ اس پر آیا حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ تو جن کے منہ سے مہیب آوازیں نکلنی بند ہو گئیں۔ تاجر نے اسی کلمے کو بار بار دہرانا شروع کیا۔ آخر کار وہ جن غائب ہو گیا۔

اس کے بعد تاجر سو گیا جب صبح ہوئی تو تاجر نے دیکھا کہ جہاں جن کھڑا تھا۔ وہاں ڈھیر ساری راکھ پڑی تھی۔ اتنے میں تاجر کے کانوں میں غیب سے ندا آئی تو نے ایک بڑے اور موذی جن کو کلامِ الٰہی سے جلا کر راکھ کر دیا۔

آیتُ الکرسی کی کرامت

صاحب خزینۃ الاسرار تحریر فرماتے ہیں کہ جب میں ۱۲۶۱ھ میں مدینہ منورہ میں مقیم تھا۔ میرا قیام جس علاقے میں تھا وہاں ایک عورت کے درد زہ ہوا۔ اور دایا اور اطبا کی کوششوں کے باوجود اس عورت کے نہ درد کم ہوا اور نہ ہی بچے کی پیدائش ہوئی۔ اس کا شوہر بوقتِ چاشت میرے پاس آیا۔ میں نے آیت الکرسی، سورۃ فاتحہ، سورۃ اخلاص اور آیت وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ۝ پانی پر دم کر کے دے دیا۔ اُس شخص نے لیجا کر یہ پانی اپنی بیوی کو پلا دیا۔ اللہ کے فضل و کرم سے فوراً ہی اس کے بچہ پیدا ہو گیا۔ اور اس وقت سے میں آیت الکرسی اور مذکورہ آیات کی کرامت و عظمت کا قائل ہو گیا۔

امام نووی رحؒ نے اپنی تصنیف فضائلِ آیتُ الکرسی میں لکھا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد خلوت میں بیٹھ کر ۳۱۳ مرتبہ آیتُ الکرسی پڑھے اس کے مال اور کاروبار میں اس قدر خیر و برکت ہو کہ دیکھنے والے حیران رہ جائیں۔

ذریعۂ رفعِ غم

امام نووی رحؒ نے اپنی تصنیف جو انھوں نے آیت الکرسی کی فضیلت ہی میں قلم بند کی ہے اس میں انھوں نے ایک جگہ یہ تحریر فرمایا ہے کہ جو شخص آیت الکرسی کو کسی خالی مکان میں بعد نمازِ عصر سترہ مرتبہ پڑھے گا اس کے دل میں ایک خاص قسم کی کیفیت پیدا ہوگی اور اس کیفیت میں وہ جو بھی دُعا کرے گا قبول ہوگی۔ اور اس کے دل میں اگر غموں کا ہجوم بھی ہوگا تو اُن سے اُس شخص کو نجات نصیب ہوگی۔

حدیث شریف میں ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی کے دَور میں آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری تین آیات پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا اور اس کی مصیبت و سختی رَفع ہوگی۔ (مدارج النبوّت)

افضل و اشرف

پیغمبر صادق صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ آیت الکرسی قرآن حکیم کی سب سے زیادہ اشرف اور افضل آیت ہے۔ اس لئے کہ اس آیت میں پروردگارِ عالم نے بزبانِ خود اپنی اہم خصوصیات و صفات کا ذکر عجیب و غریب انداز سے کیا ہے۔ اس لئے آپؐ نے یہ بھی ارشاد فرمایا ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد جو شخص اس آیت کو پابندی کے ساتھ پڑھے گا اس کو جنّت میں داخل ہونے سے بجز موت کے اور کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (مسلم شریف و ترمذی شریف)

ذریعۂ نگہبانی

ایک مرتبہ ایک شخص نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے کوئی چیز ایسی بتا دیجئے جس سے مجھے فائدہ ہو، اور میں اور میرے اہل و عیال مصائب سے محفوظ رہیں۔ آپ نے اُسے آیت الکرسی پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا کہ اس کے پڑھنے سے تو بھی محفوظ رہے گا اور اللہ تیرے اس عمل کی وجہ سے تیرے آس پاس رہنے والوں کی بھی حفاظت فرمائے گا۔

جنّات سے نمٹنے کا ہتھیار

ترمذی اور حاکم حضرت ابوایوب انصاری رضؓ روایت بیان فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر میں ایک بخاری تھی جس میں کھجوریں رکھی رہا کرتی تھیں۔ بھوت بلّی کی صورت میں آتے اور اس میں سے کھجوریں نکال کر لے جاتے۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی شکایت کی آپؐ نے ارشاد فرمایا۔ جاؤ اور جب وہ پھر دوبارہ آئے تو اس سے کہنا۔ بسم اللہ اجیبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ یعنی اللہ کے نام کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو۔ حضرت ابوایوب انصاری رضؓ فرماتے ہیں کہ جب وہ دوبارہ آئی تو میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے قسم کھائی کہ اب نہیں آؤں گی میں نے اس کو چھوڑ دیا۔ اس کے بعد میں جب آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپؐ نے دریافت فرمایا کہ تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ اس نے قسم کھالی ہے کہ میں اب نہیں آؤں گی۔ آپؐ نے فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ چنانچہ اگلے دن وہ پھر آئی اور میں نے اس کو پکڑ لیا۔ اس نے پھر قسم کھائی اور میں نے اسے چھوڑ دیا

اگلے دن مجھ سے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر وہی سوال کیا اور میں نے وہی جواب دیا۔ اس مرتبہ آپؐ نے پھر یہ ارشاد فرمایا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے اور جھوٹ بولنا اس کی عادت ہے۔ تیسری بار جب وہ پھر آئی تو میں نے اس کو پکڑ کر کہا کہ اس مرتبہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ اور تجھے خدمتِ نبویؐ میں لیجا کر رہوں گا۔

یہ سُن کر اس نے جواب دیا کہ میں آپ کو آج ایک گُر کی بات بتائے دیتی ہوں وہ یہ کہ تم اپنے گھر میں آیت الکرسی پڑھ لیا کرو اس کے پڑھنے سے آپ کے گھر میں شیطان یا کوئی اور ستانے والی چیز نہیں آئے گی۔ میں نے اس کو چھوڑ دیا اور اس کے بعد جب میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر دریافت فرمایا۔ میں نے آپؐ کو پُورا واقعہ سُنا دیا۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ نسخہ تو اس نے صحیح بتایا۔ ویسے جھوٹ بولنا اس کی بہر حال عادت ہے۔

اسی مضمون کی ایک حدیث امام بخاریؒ نے حضرت ابُوہریرہؓ سے نقل کی ہے وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقۃ الفطر کے مال کا محافظ مقرر فرمایا اور میرے ساتھ بھی ایسا ہی واقعہ پیش آیا۔ جیسا کہ اُوپر مذکور ہے۔ حضرت ابُوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آکر عرض کیا کہ یا رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اس کو اس لئے چھوڑ دیا۔ کیوں کہ اس نے مجھے ایسے کلمات تلقین کئے جن کے ذریعہ اللہ مجھ کو نفع عطا فرمائے گا۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ وہ کلمات کیا ہیں؟ میں نے عرض کیا اس نے مجھے بتایا ہے کہ جب میں بستر پر لیٹا کروں تو سونے سے

پہلے پوری آیت الکرسی پڑھ لیا کروں۔ یہ آیت الکرسی میرے لئے ایک ڈھال بن جائے گی اور میں جنّات اور شیاطین وغیرہ سے رات بھر محفوظ رہوں گا۔ اور صبح تک بھی کوئی جن اور شیطان مجھے دھوکہ دینے میں کامیاب نہیں ہو سکے گا۔

یہ سُن کر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس نے یہ بات تو بالکل سچ کہی ہے۔ لیکن جھوٹ بولنا اس کی فطرت ہے۔

ان روایات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آیت الکرسی ایک ایسا علمی ہتھیار ہے کہ جس کے ذریعہ ہم اذیت دینے والی مخلوق کی شرارتوں اور اذیتوں سے مامون رہ سکتے ہیں۔ اور شاید یہی وجہ ہے کہ ہمارے تمام اکابرین رات کو سونے سے قبل آیت الکرسی ضرور پڑھا کرتے تھے۔ بزرگوں میں سے کوئی ایک بزرگ بھی ایسا نہیں تھا کہ آیت الکرسی کا ورد جس کے معمولات میں شامل نہ ہو

رفعِ غم و علّت

امام بونیؒ نے آیت الکرسی کی فضیلت پر ایک کتاب تصنیف کی ہے اور اس میں ایک خاص عمل کا ذکر کیا ہے۔ جس کا جاننا ہر صاحبِ ایمان کیلئے ضروری ہے۔ وہ خاص عمل یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیت الکرسی کو کسی خالی جگہ بعد نمازِ عصر ستّر بار پڑھے وہ اپنے قلب میں ایک خاص کیفیت محسوس کرے گا اور اس کیفیت کی حالت میں وہ جو بھی دُعا کرے گا۔ قبول ہو گی۔ اور دل کی اُداسی اور رنج و غم کی وحشت اس کے دل سے دُور ہو جائے گی۔ اس کے قلب میں ایک عجیب طرح کی طمانیت اور تسکین پیدا ہو جائیگی جو اس کو ہر اچھے بُرے حالات میں مسرور اور مطمئن رکھے گی۔

حدیث شریف میں یہ بھی وارد ہے کہ جو شخص مصیبت اور سختی میں آیت الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری تین آیات کو پڑھے گا۔ ربّ العلمین اس کی سختی اور مصیبت کو آسانی اور راحت میں تبدیل کر دیں گے۔

(مدارج النبوّت)

دُعا کی قبولیّت کا مؤثر ذریعہ

بزرگوں نے فرمایا ہے کہ جو شخص کسی مقصدِ حسنہ کیلئے دُعا کرے اور یہ چاہے کہ اس کی دُعا جلد از جلد قبول ہو جائے۔ وہ جمعہ کے دن نمازِ عصر کے بعد گوشۂ تنہائی میں بیٹھ کر ۱ مرتبہ آیتُ الکرسی پڑھکر دُعا کرے۔ انشاء اللہ فوراً قبول ہوگی۔ یہ طریقہ بزرگوں کا بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔ اُن کی تقلید کرتے ہوئے اگر ہم لوگ بھی یہ طریقہ اختیار کریں گے تو اللہ کے فضل و کرم کے مستحق قرار پائیں گے۔ اور دین و دُنیا کی کامیابی ہمارے حصّے میں آئے گی۔

جنگ میں کامیابی کیلئے

حکمائے اسلام سے یہ بات بھی مروی ہے کہ آیت الکرسی کسی بھی پریشانی میں اگر ۳۱۳ مرتبہ پڑھ لی جائے تو پریشانی رفع ہو جائے۔ اور اگر کسی ہتھیار پر ۳۱۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور پھر اس ہتھیار کو لیکر میدانِ جنگ میں جائیں تو خدا کے فضل و کرم سے دشمن پر فتح پائیں۔

عجیب و غریب اتفاق

یہ اتفاق عجیب و غریب ہے کہ اسلام کی خاطر کفّار سے لڑی جانے والی سب سے پہلی جنگ میں جو اصحابِ رسُول صلی اللہ علیہ وسلم شریک ہوئے تھے ان کی تعداد ۳۱۳ تھی اور بعینہٖ یہی تعداد اصحابِ طالوت کی بھی تھی

جو حضرت داؤد علیہ السّلام کے زمانہ میں نافرمانوں سے جنگ کے لئے نکلے تھے۔ آیت الکرسی کے حروف بھی ۳۱۳ ہیں۔ اسی لئے اکابرین نے فرمایا ہے کہ اگر آیت الکرسی کو اس کے حرُوف کی تعداد کے مطابق ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر کوئی شخص اللہ سے دُعا کرے گا تو اللہ اپنے کلام کی برکت سے اور اصحابِ بدر اور اصحابِ طالوت کے طفیل میں دُعا ضرور قبول کرے گا۔ اور مانگنے والے کو دین و دنیا کی نعمتوں سے سرفراز کرے گا۔

آیت الکرسی کے ذریعہ رُوحانی علاج

خوف و دہشت سے دُور رہنے کیلئے

جو شخص کسی سے ڈرتا ہو وہ مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیت الکرسی پڑھے۔ دوسری رکعت کے آخری سجدے میں آیت الکرسی تین بار پڑھے اور "وَلَا یَؤُدُہٗ حِفۡظُهُمَا وَهُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ" کو ہر بار تین بار پڑھے اس کے بعد نماز سے فارغ ہو کر خدا سے امن و عافیت کی دعا کرے۔ انشاء اللہ چند روز کے بعد اس کے دل سے ڈر، خوف اور دہشت و سراسیمگی بالکل ختم ہو جائے گی اور وہ خود اپنے اندر ہمّت اور شجاعت محسوس کرے گا۔

قلب و جگر کی بیماری دُور کرنے کیلئے

اگر دل میں درد رہتا ہو ذرا چلنے

پھرنے سے دل زور زور سے دھڑکنے لگتا ہو۔ ذرا سا بھاری کام کرنے سے سانس پھول جاتی ہو۔ ضعف جگر کی تکلیف ہو۔ معدہ کمزور ہو، پھیپھڑے متاثر ہوں ان صورتوں میں آپ حکیم یا ڈاکٹر کا جو بھی علاج کر رہے ہوں کرتے رہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ عمل بھی کرتے رہیں۔ ہر جمعہ کو جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد چینی کی تین پلیٹ پر ایک ایک بار زعفران یا پیلے رنگ سے آیت الکرسی لکھیں اور ایک پلیٹ میں اسی دن عصر کے بعد پانی گھول کر پی لیں۔ دوسری پلیٹ پیر کے دن عصر کے بعد ہی پی لیں اور تیسری پلیٹ جمعرات کے دن عصر کے بعد پی لیں۔ مرض جو بھی ہو آپ پیتے وقت شفا پانے اور صحت حاصل ہونے کی نیت رکھیں۔ انشاء اللہ یہ عمل اگر آپ نے تین ہفتوں تک لگاتار کر لیا تو آیت الکرسی کی برکت سے اللہ آپ کو شفا اور صحت عطا فرمائے گا۔

بلغم اور کھانسی رفع کرنے کیلئے

اگر بلغم کی وجہ سے کھانسی کی شکایت ہو تو آپ لاہوری نمک کی سات ۷ ڈلیاں چنے کے برابر لیں اور ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم کر لیں اور نہار منہ ایک ڈلی روزانہ چوسیں اس طرح لگاتار سات دن تک سات ڈلیاں چوسیں۔ انشاء اللہ ۷ روز میں بلغمی کھانسی سے کلی طور پر نجات مل جائے گی۔

مرگی دور کرنے کیلئے

اگر مرگی کے مریض پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی تین ۳ روز تک برابر پڑھ کر دم کر دیا جائے تو مرگی انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے ختم ہو جائیگی اور حیرت انگیز طور شفا ہوگی۔

آیت الکرسی کی زکوٰۃ

آیت الکرسی کی عظمت و برتری اپنی جگہ مسلّم لیکن اس کے نور سے پوری طرح مستفیض ہونے کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس کی زکوٰۃ ادا کر دی جائے۔

طریقہ زکوٰۃ یہ ہے کہ عروج ماہ میں کسی بھی دن سے شروع کریں۔ اور عشاء کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے آیت الکرسی ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔ اور بلاناغہ اسی طرح اسی وقت ۴۰ روز تک پڑھتے رہیں۔ چالیس ۴۰ دن پورے ہو جانے پر زکوٰۃ ادا ہوگی۔ اس کے بعد روزانہ کسی بھی وقت ۱۱ مرتبہ پڑھنا معمول بنا لے۔ کبھی ناغہ نہ کرے اور ہر فرض نماز کے بعد زیادہ سے زیادہ ۷ مرتبہ اوسطاً ۳ مرتبہ اور کم سے کم ایک مرتبہ ضرور پڑھے۔ انشاء اللہ ایسا کرنے سے عامل بے شمار فائدے محسوس کرے گا۔ اور جب بھی کوئی آیت الکرسی کا عمل کرے گا اس میں انشاء اللہ اسے کامیابی ہوگی۔

آیت الکرسی کا نقش

آیت الکرسی کا یہ عظیم المرتبت نقش بے شمار بزرگوں سے منقول ہے۔ اس نقش کے لاتعداد فائدے بیان کئے گئے ہیں۔ اور تجربہ کرنے پر انھیں برحق اور برصواب پایا گیا ہے۔

یہ نقش رعایا اور ماتحت لوگوں کے لئے سکون و عافیت کا باعث ثابت ہوتا ہے۔ اور امراء اور بادشاہوں کے لئے عزت و ہیبت کا ذریعہ اور وسیلہ بنتا ہے۔ اس نقش سے دین و دنیا کی برکات حاصل ہوتی ہیں اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والا ہر قسم کی آفات سے بفضل خداوندی

محفوظ رہتا ہے ۔ اس کی تمام جائز حاجات پوری ہوتی ہیں ۔ اس نقش میں اس درجہ اسرار پوشیدہ ہیں کہ انھیں بیان کرنا آسان نہیں ہے ۔ اس نقش کے انوار وفیوض اس قدر ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے ۔ اس نقش کے استعمال سے نیکی کی توفیق، گناہوں سے بچنے کی صلاحیت عطا ہوتی ہے ۔ صدق بیان کا جذبہ پیدا ہوتا ہے ۔ جھوٹ سے نفرت ہوجاتی ہے ۔ اور زبان کے اندر زبردست تاثیر پیدا ہوجاتی ہے ۔ جو علم و معرفت کا استحضار ہوتا ہے ۔ اور عقل وخرد میں بے پناہ اضافہ ہوجاتا ہے ۔ چہرے پر نور اور آنکھوں میں ایمان وایقان کی چمک پیدا ہوجاتی ہے ۔ وساوس سے حفاظت ہوتی ہے ۔ اور دل ودماغ پاکیزہ خیالات کا مرکز بن جاتے ہیں ۔ علاوہ ازیں، دشمنوں پر غلبہ ۔ رزق کی فراوانی، امن و سلامتی، قوت وہمت اور عزت ودبدبے کی دولتیں کثیر تعداد میں نصیب ہوتی ہیں ۔ رحمتوں کے دروازے ہر طرف سے کھل جاتے ہیں ۔ اور فیوض و برکات موسلادھار بارش کی طرح برستے ہیں ۔ جو شخص شرف مشتری میں اس نقش کو نیا لباس پہن کر اور غسل مسنون کر کے گلاب و زعفران سے لکھیگا اور پھر اس کو چاندی کی ڈبیا میں بند کر کے اپنے پاس رکھے گا تو وہ مذکورہ تمام فائدے ہر ہر قدم پر محسوس کرے گا ۔ علاوہ ازیں ہمیشہ دشمنوں پر فتح پائے گا ۔ اور کوئی طاقتور سے طاقتور دشمن اُسے مغلوب نہ کرسکے گا ۔ کسی حاسد کا حسد اُسے نقصان نہ پہنچائے گا ۔ کسی دشمن کے شر سے اس کا کچھ بھی نہیں بگڑے گا ۔ نقصان پہنچانے والوں کو خود نقصان اٹھانا پڑے گا ۔ لیکن بفضلِ ربّ العٰلمین نقصان سے محفوظ رہے گا ۔ اُمرا اس کی عزت کرنے پر مجبور ہوں گے ۔ غربا ۔ اس کے آگے سر جھکائیں گے ۔ مردائیں کو

اپنا ہمدرد خیال کریں گے اور خواتین اُسے دیکھ کر خوش ہوں گی ۔ اور اظہارِ اطاعت کریں گی وہ عورتوں اور مردوں میں اور ہر عمر کے انسانوں میں مقبول اور محبوب رہے گا ۔ اور ہمیشہ ہر جگہ منفرد اور نمایاں رہے گا ۔ اور کسی بھی جگہ اس کی رسوائی ممکن نہ ہوگی ۔

اگر اس نقش کو مذکورہ طریقے سے لکھ کر گھر میں لٹکا دیا جائے تو گھر شیاطین اور جنّات کے اثرات سے محفوظ ہوجائے اور علوی سحر اور سفلی جادو کے حملوں سے اس کی حفاظت ہوگی ۔ اس کے گھر کی بلائیں اور آفتیں رخصت ہوجائیں گی ۔ اور بیماریوں کے حملے سے بھی اس کے گھر کے رہنے والے محفوظ رہیں گے ۔

اگر اس نقش کو مرگی کا مریض اپنے سیدھے بازو پر باندھ لے تو مرگی سے ہمیشہ کے لئے نجات حاصل ہوجائے ۔ اگر کسی شخص کا بخار نہ اُترتا ہو تو اس کو یہ نقش لکھ کر پلائیں انشاء اللہ بخار رفع ہوگا ۔ اور صحتِ کاملہ نصیب ہوگی ۔ ہر موذی چیز کو دفع کرنے کے لئے یہ نقش کام دیتا ہے ۔ اس نقش کی برکت سے عامل ہر اس بلا سے جو زمین سے نکلتی ہے یا آسمان سے اترتی ہے محفوظ ومامون ہوجاتا ہے ۔ وہ تمام مصائب و آلام سے بے پرواہ ہوجاتا ہے ۔

اگر اس نقش کو آیتُ الکرسی کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد کوئی شخص عروجِ ماہ میں اور شرفِ مشتری میں غسل کے بعد اور نیا لباس پہن کر اور نئی ہرے رنگ کی چادر پر بیٹھ کر رجال الغیب کا لحاظ رکھتے ہوئے زرد رنگ کے کاغذ پر ہری روشنائی سے یا سفید رنگ کے کاغذ پر گلاب و زعفران سے لکھے گا اور پھر اس کو اپنے بازو پر باندھ کر بادشاہ کے پاس

جائے گا تو بادشاہ اس کے سامنے جھکنے پر مجبور ہوگا۔ کوئی قوی دشمن اگر مکان میں رہتا ہو اور مکان خالی نہ کرتا ہو۔ اس نقش کو مذکورہ طریقے سے اور مکان خالی کرانے کی نیت سے لکھے۔ انشاء اللہ وہ شخص مکان خالی کر کے چلا جائے گا۔ اور اسی مکان سے تمام موذی چیزیں مثلاً سانپ، بچھو دیگر حشرات الارض اور آسیب و جنات وغیرہ سبھی دفع ہوجاتے ہیں

یہ بات واضح رہے کہ جو شخص اس نقش کو بغیر وضو کے لکھے گا یا کتابت کرے گا وہ اللہ کے حکم سے کسی موذی مرض میں مبتلا ہو جائیگا۔ لہٰذا اس نقش کو جب بھی کسی بھی کام کیلئے تحریر کرنے کا ارادہ ہو تو مذکورہ بالا انداز سے لکھا جائے۔ اور پورے اہتمام کے ساتھ لکھا جائے اور اگر صرف نقل کرنا مقصود ہو تو بھی وضو کرلیا جائے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

اس نقش کو استعمال کرنے کے بعد ہر جمعرات کو ڈبیا سمیت عود و عنبر یا لوبان کی دھونی دینی چاہئے۔ ایسا کرنے سے اس نقش کے فیوض و برکات اور اس کے اثرات انشاء اللہ محفوظ رہیں گے اور کسی بشری کمزوری یا بد احتیاطی کی وجہ سے اس نقش کے اثرات باطل نہیں ہونے پائیں گے۔ بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ہر جمعرات کو دھونی دینے کے ساتھ ساتھ اس نقش پر ا مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر اوّل و آخر ایک ایک مرتبہ درود شریف شامل کر کے نقش پر ڈبیا سمیت ہی دم کر دینا چاہئے۔ (لکھتے وقت زیر زبر لگانے کی ضرورت نہیں)

(نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض	له ما فی السموٰت	لا تاخذه سنة ولا نوم	الحی القیوم	اللہ لا الٰه الا هو
وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض	له ما فی السموٰت	لا تاخذه سنة ولا نوم	الحی القیوم
ولا یحیطون بشیٔ من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض	له ما فی السموٰت	لا تاخذه سنة ولا نوم
الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیٔ من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض	له ما فی السموٰت
السموٰت والارض	الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیٔ من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده	وما فی الارض
ولا یؤده حفظهما	السموٰت والارض	الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیٔ من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه	من ذا الذی یشفع عنده
وهو العلی	ولا یؤده حفظهما	السموٰت والارض	الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیٔ من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم	الا باذنه
العظیم	وهو العلی	ولا یؤده حفظهما	السموٰت والارض	الا بما شاء وسع کرسیه	ولا یحیطون بشیٔ من علمه	وما خلفهم	یعلم ما بین ایدیهم

ہلاکتِ دشمن کیلئے

اگر کوئی شخص دشمن ہے اور بے وجہ پریشان کرتا ہے اور کسی طرح باز نہیں آتا۔ تو آدھی رات کو اٹھ کر ۲۲۵ مرتبہ آیتُ الکرسی پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ تین دن کے اندر اندر دشمن ذلیل و خوار ہو گا یا کسی بھیانک مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ (اس طرح کے عمل شرعی نزاکتوں کو سامنے رکھ کر کرنے چاہئیں۔ بہتر ہے کہ عمل سے پہلے اپنے اوپر گزرنے والی تکالیف، ایذا رسانی کا ذکر کر کے کسی مفتی سے فتویٰ حاصل کرلے۔ تب

ہی اس بارے میں کوئی قدم اٹھائے تاکہ آخرت کے مواخذہ سے محفوظ رہے۔

علمِ لدُنّی کے حُصُول کیلئے

بزرگوں سے آیت الکرسی کا ایک عجیب و غریب عمل منقول ہے، کہ آیت الکرسی کو جُدا جُدا حروف کے ساتھ چینی کے پاک سفید برتن پر گلاب و زعفران سے لکھے۔ اور بارش کے پانی سے اس برتن کو دھو کر پی لے۔

پینے کا طریقہ یہ ہے کہ نفلی روزہ رکھے اور افطار کے وقت ۷ مرتبہ آیتُ الکرسی پڑھ کر اس پانی پر دَم کرے جو حُروفِ پاک دھو کر تیّار ہوا ہے اور اسی پانی سے افطار کرے۔ لگاتار ۱۱ دن ایسا کرے۔ انشاء اللہ علم و حکمت کے خزانے دل میں جمع ہو کر زبان سے جاری ہو جائیں گے۔ افطار سے ایک منٹ پہلے یہ دُعا بھی کرے۔

"اے اللہ! میں تجھ سے بحق اس آیت شریفہ کے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھے علمِ لدُنّی عنایت کر۔"

جن لوگوں نے یہ عمل کیا ہے وہ بتاتے ہیں کہ ۱۱ دن پُورے ہونے سے پہلے ہی قلب پر علم و حکمت کی باتیں منکشف ہونے لگیں اور زبان خود بخود رواں دواں ہو گئی۔ ان کی مُراد بر آئی اور توقع سے زیادہ حق تعالیٰ نے علم و معرفت کی دولت عطا کی۔ اس طرح ہمارے بعض بزرگوں کو علم ملا اور بفضلِ رب اور بذریعۂ آیت الکرسی استحضار نصیب ہوا۔

آیتُ الکرسی کی فضیلت

روایت میں آتا ہے، اور پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ جب آیتُ الکرسی آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو ستّر ہزار فرشتے

اس آیت کی بُزرگی اور عظمت کی وجہ سے حضرت جبرئیل امین کے ساتھ آسمان سے اُترے۔

بُزرگوں نے فرمایا ہے کہ آیتُ الکرسی میں ۱۷۰ حروف ہیں جو شخص آیتُ الکرسی کو اس کے حروف کی تعداد کے مطابق ۱۷۰ دن تک ۱۷۰ مرتبہ روزانہ پڑھے گا اور اس کے بعد جو بھی دُعا مانگے گا وہ انشاء اللہ قبول ہو گی۔ بعض اکابرین نے فرمایا کہ جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اگر آیتُ الکرسی ۱۷۰ مرتبہ پڑھ کر دُعا کر لی جائے تو دُعا قبول ہو جاتی ہے۔

فتح و نُصرت

جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیتُ الکرسی پڑھے گا۔ اس کو فتح حاصل ہو گی۔ اس عدد میں ایک خاص راز پوشیدہ ہے۔ اصحاب طالوت کی تعداد ۳۱۳ تھی، غزوۂ بدر میں اصحابِ رسولؐ کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی۔ اور انبیاء مُرسلین کی تعداد بھی ۳۱۳ تھی ـــــ لہٰذا جو شخص ۳۱۳ مرتبہ آیتُ الکرسی پڑھ کر دُعا کرے گا تو کامیابی کا حصول یقینی ہو گا۔ انشاء اللہ۔

فرشتوں کی دُعا

نیا لباس پہنتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار سُورۂ قدر (انّا انزلنا، پارہ ۳۰) پڑھے اور یہ دُعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ کَمَا اَلبَسْتَنِیْ جَدِیْدًا اَنْ تُحَیِّیْنِیْ سَعِیْدًا وَ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ مَدِیْدًا۔

اے اللہ تو نے مجھے نیا لباس پہنایا ہے تو مجھے پاک زندگی عطا کر دے۔ اور میری عمر میں برکت پیدا کر دے۔

بُزرگوں نے فرمایا ہے کہ ایسا کرنے سے آیت الکرسی کے خدّام اور ملائکہ اس شخص کے واسطے دُعاءِ مغفرت کرتے رہیں گے اور جب تک یہ

لباس جسے پہن کر دعا کی گئی تھی۔ پھٹ نہیں جائے گا۔ دعاءِ مغفرت اس کے واسطے ہوتی رہے گی۔ اور حد یہ ہے کہ جس وقت میلا ہونے کے بعد یہ لباس جسم سے اتر جائے گا۔ تب بھی دعا کا سلسلہ جاری رہے گا۔ البتہ جب یہ لباس پھٹ کر پہننے کے قابل ہی نہیں رہے گا۔ اس وقت دعا کا سلسلہ موقوف ہو جائے گا۔

اندازہ کریں جس انسان کیلئے آیت الکرسی کے مؤکلین ہر وقت مغفرت کی پاک زندگی گزارنے کی اور عمر میں برکت کی دعا کر رہے ہوں اس کی خوش بختی میں کسی کو کلام نہیں ہو سکتا۔

سفر کے دوران حفاظت

سفر پر جاتے وقت ایک بار آیت الکرسی اور تین بار قل ہو اللہ احد پوری سورت پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے۔ انشاء اللہ سفر سے واپسی تک پڑھنے والا امن و امان میں رہے گا۔

اگر اپنے وطن میں رہتے ہوئے صبح کو پڑھ کر دم کر لے تو شام تک امن و امان میں رہے اور اگر رات کو پڑھ کر دم کر لے تو صبح تک امن و امان میں رہے۔

جسمانی امراض کیلئے

اگر کسی مہلک بیماری کا شکار ہو تو ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر روزانہ اپنے اوپر دم کر لے اور ۱۱ مرتبہ پانی پر دم کر کے اس پانی کو صبح و شام پی لے۔ انشاء اللہ چند ہی روز میں مرض سے نجات ملے گی۔

موجودہ فتنوں کے دور میں دشمنوں سے بچاؤ

اگر کسی شری جماعت سے

شر کا اندیشہ ہو اور اس سے محفوظ رہنا مطلوب ہو تو روزانہ صبح کو اٹھ کر نماز سے پہلے ہی یہ کریں کہ تین مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے پر اپنے ہاتھ پھیر لیں۔ اور ایک بار یہ دعا پڑھیں ——— اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ شَرَّ ھٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ یَا کَافِیْ وَعَافِنِیْ مَنْ اَذَا ھُمْ یَا مُعَافِیْ ——— خدا تعالیٰ اس جماعت کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے گا۔

چوری سے حفاظت

اگر آیت الکرسی کو لکھ کر اپنے اسباب میں رکھے تو چوری سے حفاظت رہے اور اسباب چاہے جس طرح کا ہو ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے۔

نقشِ عظیم

آیت الکرسی کے اس نقش کو جمعہ کی پہلی ساعت میں چاندی کی تختی پر کندہ کر کے اپنے پاس رکھے اور پھر عجائباتِ قدرت ملاحظہ کرے۔ انشاء اللہ اس قدر خیر و برکت ہوگی کہ دیکھنے والے حیرت میں ڈوب جائیں گے۔ ہر طرف سے مال و زر کی فراوانی ہوگی۔ اور لوگوں کی نظروں میں مقبولیت اور محبوبیت بھی حاصل ہوگی

نقش یہ ہے

الٓمٓ اللہ	لا الٰہ الا ھو	الحیّ	القیّوم
۱۳۷	۱۱۰	۴۹	۱۸۷
۵۰	۱۸۶	۱۳۸	۱۰۹
۱۸۵	۴۷	۱۱۲	۱۳۹
۱۱۱	۱۴۰	۱۸۴	۴۸

ہر مشکل کا حل

آیت الکرسی ہر مشکل میں پڑھا کریں۔ اس کے پڑھنے سے ہر مشکل دُور ہو جاتی ہے ـــــ

ایک بُزرگ سے روایت ہے کہ وہ جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ راستے میں طوفان آگیا۔ طوفان کی شدّت دیکھ کر سب اپنی زندگی سے مایوس ہو گئے۔ اُن بُزرگ نے جلدی سے آیتُ الکرسی لکھی اور کاغذ کو ہَوا کے رُخ پر جہاز میں لٹکا دیا اور دونوں ہاتھ پھیلا کر خدا سے کہا ـــــ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں۔ اس آیت کے طفیل میں کہ ہمیں نجات دے اس آنے والی مصیبت سے، تو بے شک رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

ابھی ان کی دُعا پوری ہی ہوئی تھی اور انھوں نے اپنے ہاتھوں کو اپنے چہرے ہی پر پھیرا تھا کہ طوفانی زور ختم ہو گیا۔ اور سب نے آنیوالی مصیبت سے نجات پائی۔

غیض و غضب کا علاج

جب کسی کو غصّہ آرہا ہو، اور وہ چاہتا ہو کہ غصّے کی شدّت سے بچے تو ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر اپنے بائیں طرف تھوک دے، غصّہ فوراً کافور ہو جائے گا۔ اور دماغ میں سکون پیدا ہو گا۔

بیری کا عمل

اگر کسی مریض کا مرض سمجھ میں نہ آتا ہو، مریض کی حالت دن بدن گرتی جارہی ہو۔ ایسے وقت یہ عمل کریں سات پتے بیری کے سورج نکلنے سے پہلے توڑ کر لائیں اور اُن کو باریک پیس لیں۔ یہ کام باوضو انجام دیں۔ پھر پسے ہوئے پتوں کو پانی میں ملا دیں۔ اور اپنے ہاتھ سے خوب پانی میں انھیں تحلیل کریں اور

ہاتھ چلاتے وقت آیت الکرسی ۷ مرتبہ پڑھیں اور پھر پانی پر دم کر دیں اور مریض کو اس پانی سے نہلا دیں۔ اور سات روز تک متواتر یہی عمل کریں۔ انشاء اللہ کتنا بھی خطرناک مرض ہو گا، مریض کو اس سے نجات مِل جائے گی۔

عشق و محبت سے نجات

جو شخص کسی پر عاشق ہو اور عشق میں دیوانہ ہو۔ اور اسے اس عشق سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔ اور اس کے رشتہ دار چاہتے ہوں کہ عشق کا بھوت اتر جائے تو اس شخص کا علاج آیت الکرسی سے کریں۔ ایک چینی کی بڑی سی پلیٹ لیں اور اس پر گلاب و زعفران سے پانچ مرتبہ آیت الکرسی لکھیں۔ اور اس کا نام بھی لکھیں۔ جس کی محبّت میں وہ گرفتار ہے۔ اس پلیٹ کو لکھ کر کھلے آسمان کے نیچے رکھ دیں۔ اور صبح کو اس پلیٹ کو دھو دیں اور یہ پانی نہار منہ اس عاشق کو پلا دیں۔ ایسا لگاتار تین دن کریں۔ عشق کا بُخار اُتر جائے گا۔

طحال اور دردِ سر کیلئے

مرضِ طحال میں آیتُ الکرسی لکھ کر پیٹ پر باندھے تو خدا کے فضل سے شفا نصیب ہو گی۔ اسی طرح سَر کے درد کے لئے آیت الکرسی لکھ کر سَر میں باندھے۔ کیسا بھی درد ہو گا، فوراً انشاء اللہ ٹھیک ہو جائیگا اگر کسی بھی بیماری میں آیت الکرسی ۷ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پی لیا جائے گا تو شفا نصیب ہو۔

حِصار کرنا

اگر چوروں سے حفاظت مقصود ہو تو آیتُ الکرسی کا عمل کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد تین بار آیت الکرسی

پڑھیں اور اس کے بعد تین بار زور سے تالی بجائیں اور شہادت کی انگلی کو مکان
کے چاروں طرف گھمادیں اور دل میں یہ خیال کریں کہ آپ نے اپنے
مکان کا حصار کر دیا ہے۔ اب کوئی نہیں آسکتا۔ انشاء اللہ کوئی نہیں
آئے گا۔ اور آپ کا گھر چوروں سے اور دوسری آفتوں سے محفوظ رہے گا۔
کسی جنگل میں یا غیر آباد ویرانے میں اگر جگہ کی ویرانی سے دہشت ہو
تو آیت الکرسی ۳۔ بار پڑھکر حصار کرے۔ انشاء اللہ کسی چیز سے ضرر
نہیں پہونچے گا۔ اگر سفر کے دوران اپنے مکان کا حصار کرنا چاہے تو
اس کا طریقہ یہ ہے کہ آیت الکرسی پڑھکر حسب قاعدہ تالی بجائے اور تصور
کرے کہ اپنے مکان کا حصار کر رہا ہے، تو خواہ ہزاروں میل کے فاصلے
پر ہو، انشاء اللہ مکان کا حصار ہو جائے گا۔ اور مکان ہر طرح کی آفات
سے محفوظ رہے گا۔

اگر آپ اپنے سازو سامان کی الماری پر روزانہ ایک بار صبح اور ایک
بار شام کو آیت الکرسی بہ نیت حفاظت پڑھ کر دم کر دیں۔ تو انشاء اللہ
آپ کی الماری محفوظ رہے گی۔ اور گھر میں لٹیرے آگئے تو وہ اندھے
ہو جائیں گے اور انھیں الماری نظر نہیں آئے گی۔

آسیب کیلئے

کسی بچے یا عورت پر آسیب کا سایہ ہو یا کوئی
نظر نہ آنے والی چیز گھر والوں کو پریشان کرتی
ہو، تو سرسوں کے تیل پر گیارہ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر دم کر دیں اور
اس تیل کو آسیب زدہ کے کانوں میں ڈال دیں۔ اس کا دماغ ٹھکانے
آجائے گا۔ اور آسیب دفع ہو گا۔

دعوت آیت الکرسی

آیت الکرسی کی جو شخص دعوت دینا
چاہے اسے چاہئے کہ پرہیز جلالی اور
جمالی کرے۔ ہر روز غسل کرے اور ہر روز کپڑے تبدیل کرے۔
۲۴ گھنٹوں سے زیادہ ایک لباس میں نہ رہے۔ جگہ اور وقت بھی
نہ بدلے۔ عمل کے پہلے دن سے، عمل کے آخری دن تک وقت بھی
ایک رکھے اور جگہ بھی ایک رکھے اور تعداد بھی ایک ہی رکھے ——
اپنی استعداد، صلاحیت اور ہمت و طاقت کے اعتبار سے سوالاکھ کی
تعداد، ۱۱ دن میں، اکیس ۲۱ دن میں یا چالیس ۴۰ دن میں پوری کرے۔
ہمیشہ روزانہ اوّل و آخر گیارہ ۱۱ گیارہ مرتبہ دُرود شریف پڑھے۔ اگر
۱۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو گیارہ ہزار تین سو چونسٹھ مرتبہ آیت الکرسی
پڑھنی ہوگی۔

اگر ۲۱ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو پانچ ہزار نو سو ترپن ۵۹۵۳ مرتبہ
پڑھے گا۔ اور اگر ۴۰ دن میں عمل پورا کرنا چاہے گا تو تین ہزار ایک سو
پچیس ۳۱۲۵ مرتبہ آیت الکرسی پڑھنی ہوگی۔

موجودہ دَور میں روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس ۳۱۲۵ مرتبہ آیت الکرسی
پڑھنا کارے دارد ہے۔ اس لئے راقم الحروف کا مشورہ یہ ہے کہ
اس دعوت کو تین چلّوں میں یعنی پورے چار ماہ میں کیا جائے۔ اس
صورت میں روزانہ آیت الکرسی دس سو اکتالیس ۱۰۴۱ مرتبہ پڑھنی ہوگی اور
آخری دن دس سو پینتالیس مرتبہ پڑھیں۔ دَورانِ عمل مختلف قسم کے
عجائبات ظہور میں آئیں گے۔ ان سے ہرگز ہرگز نہ ڈرے۔ عمل کے
اختتام پر آیت الکرسی کے مؤکل حاضر ہوں گے اُن سے قول وقرار لے

انشاءاللہ یہ تابع ہوں گے۔ اور ہر اچھے کام میں عامل کی مدد کریں گے۔ زکوٰۃ اور دعوت کی تکمیل کے بعد لازم ہے کہ روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ تاکہ مؤکلین قبضے میں رہیں۔

تسخیر خلائق

لوگوں کو تسخیر کا شوق ہوتا ہے۔ ایسے عملیات کی تلاش میں رہتے ہیں اور محنت بھی کرتے ہیں لیکن تسخیر کے عملیات چونکہ بالعموم مشکل ہوتے ہیں۔ اس لئے بالعموم عمل میں کوئی نہ کوئی کوتاہی ہو جاتی ہے۔ نتیجۃً عمل بے کار ہو جاتا ہے اور مقصد میں کامیابی نہیں ہوتی۔ لیکن آیت الکرسی کا عمل جو اکابرین سے تسخیر کیلئے منقول ہے وہ بہت ہی آسان ہے اور اس میں کسی طرح کی شرائط بھی نہیں ہیں۔ نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کریں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد (فرض اور دو سنتیں ادا کرنے کے بعد) آیت الکرسی ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اور چالیس دن میں یہ تعداد پوری کریں۔ ورنہ پھر تین چلوں میں عمل پورا کریں۔ ۱۰۴۲ مرتبہ روزانہ آیت الکرسی پڑھیں۔ روزانہ عمل کی تکمیل پر دو نفلیں پڑھ کر جائے عمل سے اٹھ جائیں۔ چالیس دن پورے ہونے کے بعد روزانہ مغرب کی نماز کے بعد صرف ۷ مرتبہ پڑھتے رہیں۔ انشاءاللہ دنیا مسخر ہو جائے گی۔ اور جو بھی دیکھے گا محبت کرنے پر مجبور ہوگا بہت ہی مؤثر عمل ہے اور کبھی رائیگاں نہیں جاتا۔

سرمۂ محبت

ہدہد کے خون پر آیت الکرسی ۳ بار پڑھ کر دم کریں۔ پھر سورۂ یوسف ایک بار پڑھ کر پھونک دیں۔ پھر اس خون کو جلا کر خشک کر لیں۔ اور اسے سرمے میں

تحلیل کر لیں۔ یہ سرمہ لگا کر جس کے سامنے جائیں گے۔ وہ محبت کرنے پر مجبور ہوگا۔

واضح رہے کہ یہ عمل جائز جگہ کیلئے ہے۔ ناجائز مقاصد کے لئے نقل نہیں کیا گیا ہے۔ میاں بیوی میں نااتفاقی ہو۔ ایک دوسرے سے بیزار ہوں تو اس عمل سے فائدہ اٹھائیں۔ آزمائش کیلئے یا کسی کی عزت برباد کرنے کے لئے یہ عمل نہ کریں۔ ورنہ آخرت میں باز پرس ہوگی۔ اور اس دنیا میں بھی کسی نقصان سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔

ادائیگی قرض

کسی نے قرض لیا۔ مگر حالات اتنی اجازت نہیں دیتے کہ قرض کا بوجھ اتر جائے۔ قرض خواہوں نے تنگ کر رکھا ہو۔ بظاہر سارے راستے مسدود ہوں کوئی راہ نظر نہ آتی ہو۔ اس وقت آپ آیت الکرسی سے مدد لیں۔ رات کو سوتے وقت تازہ وضو کریں۔ اور پاک صاف بستر پر لیٹ کر اوّل و آخر درود شریف پڑھیں اور ایک سو ستر مرتبہ آیت الکرسی پڑھیں۔ اور سو جائیں۔ انشاءاللہ کسی طرح خواب میں رہنمائی ہوگی۔ یا پھر قرض کی ادائیگی کا غیب سے بندوبست ہوگا۔

دو دشمنوں میں محبت کیلئے

دو دشمنوں کے درمیان دشمنی ختم کرنے اور محبت پیدا کرنے کیلئے نیک ساعت میں یہ عمل کریں۔ دونوں کے نام والدہ کے نام کے ساتھ لکھ کر رکھ لیں۔ ۴۰ عدد سیاہ مرچ لیں اور چالیس عدد انار کے دانے لیں۔ سامنے کوئی انگیٹھی وغیرہ دہکا کر رکھ لیں۔ ہر دانے پر آیت الکرسی پڑھتے جائیں۔ ایک دانہ مرچ کا لیں اور ایک انار

کا دانہ لیں اور دونوں پر ایک بار آیت الکرسی پڑھیں اور ان پر دم کر کے آگ میں ڈال دیں۔ یہاں تک کہ چالیس دانوں کی تعداد پوری ہو جائے اس کے بعد یہ دُعا پڑھیں (ہر بار دم کرتے وقت اس کاغذ پر بھی دم کرتے رہیں جس پر چاروں کے نام لکھے ہیں۔)

توکلُوا یا خدّام ھٰذاہ الآیتہ بالقاء المحبة بین فلان ابن فلان او فلانة ؒبنت فلان بحق ھذاہ الآیتہ علیکم و برکتھا لَدَیکمُ وبحق من قال للسّمٰوٰت والارض اَتِینا طوعًا اوکرھًا قالنا اتینا طائعین۔ اس کے بعد ایک تعویذ بنائیں۔ اور تعویذ کے نیچے یہ عبارت لکھدیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ یا حیّ یا قیّوم یا من لا تراہ العیونَ ولا تخالطہ الظنون ولا ینعتہ النّاعِتُونَ یا من امرہ بین الکاف وَالنّون انّمَا امرہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنَ اَسْئَلُکَ اَنْ تُلْقِی الْمُوَدَّۃَ وَ الْمَحَبَّۃَ فلاں ابن فلاں وفلاں ابن فلاں وکذا بحق ھذاہِ الآیتہ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَکُمْ وَ اِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مُحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ خَلَقَ فِی السَّمَآءِ الرَّابِعَۃِ مَلَکًا نِصْفُہٗ مِنْ ثَلْجٍ وَ نِصْفُہٗ مِنْ نَّارٍ فَلَا النَّارُ تُذِیْبُ وَ لَا الثَّلْجُ یُطْفِیُ النَّارَ وَھُوَ یُنَادِیْ بِلِسَانِ الْاِقْتِدَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَ الرُّوْحِ اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ اَلَّفَ بَیْنَ الثَّلْجِ وَ النَّارِ اَلِّفْ بَیْنَ عَبْدِکَ فلاں ابن فلاں اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط

نقش اِس طرح بنائیں

۷۸۶

جبرائیل	وَالقیتُ علیکَ				میکائیل
وَلِتُصنَعَ	۵۱۰	۵۲۴	۵۲۰	۵۱۷	محبّةً مِنّی
	۵۲۱	۵۱۶	۵۱۱	۵۲۳	
	۵۱۵	۵۱۸	۵۲۶	۵۱۲	
	۵۲۵	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۹	
عزرائیل	عَلےٰ عَینِیْ				اسرافیل

جنّات کو دفع کرنے کیلئے

اگر کسی مکان وغیرہ میں جنّات یا ارواحِ بد یا کوئی اور نظر نہ آنے والی مخلوق تکلیف پہنچاتی ہو۔ اس کو دفع کرنے کیلئے ذیل کا نقش لکھ کر کھلا ہوا فریم کی صورت میں دیوار پر لگا دیں۔ انشاء اللہ اذیّت دینے والی مخلوق رفع ہو گی اور اس نقش کی برکت سے گھر میں عافیت پیدا ہو گی۔ اور خوش حالی بھی آئے گی۔ نقش یہ ہے۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم

بحق یا جبرائیل	لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ	بحق یا عزرائیل
[illegible]	بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَ مَا خَلْفَھُمْ ج وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ج وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ج وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ o	ملیقا مخلوقا علیقا حالقا طاقین شاقیخ
بحق یا میکائیل	ارتضٰی مرتضٰی بحق یا بدوح وننزل من القرآن ما ھو شفاءٌ	بحق یا اسرافیل

آیتُ الکرسی کا نقش عددی

مئی کے شمارے میں آیت الکرسی کا نقش نقل کیا گیا تھا۔ اور اس کے بے شمار فوائد بیان کئے گئے تھے۔ لیکن اس نقش کو عربی زبان کی وجہ سے ہر شخص صاف صاف نہیں لکھ پاتا۔ اور جو لکھ لینے پر قادر نہیں انھیں لکھتے وقت کچھ نہ کچھ دشواری ضرور پیش آتی ہے۔ اس لئے ہم آیت الکرسی کا عددی نقش پیش کررہے ہیں۔ نقشِ عربی کے لکھنے میں اگر دشواری محسوس ہو تو نقش عددی لکھا جائے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۳۵۱۸	۳۵۲۱	۳۵۲۴	۳۵۱۱
۳۵۲۳	۳۵۱۲	۳۵۱۷	۳۵۲۲
۳۵۱۳	۳۵۲۶	۳۵۱۹	۳۵۱۶
۳۵۲۰	۳۵۱۵	۳۵۱۴	۳۵۲۵

حاکم کے ظلم و ستم سے بچنے کیلئے

حاکم کے شر سے بچنے کیلئے اس کے روبرو جانے سے قبل تین بار کہے۔ شاہتِ الوجوہ پھر تین بار آیتُ الکرسی پڑھ کر ایک بار یہ دُعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَلْقِ عَلَیَّ مِنْ زِیْنَتِکَ وَمَحَبَّتِکَ وَکَرَامَتِکَ وَنَعُوْتِ وَرُبُوْبِیَّتِکَ مَا تَبْھَرُ بِہِ الْقُلُوْبُ وَتَذِلُّ لَہُ النُّفُوْسُ وَتَبْرُقُ لَہُ الْاَبْصَارُ وَتَتَبَرَّ لَہُ الْاَفْکَارُ وَتَخْضَعُ لَہُ کُلُّ مُتَکَبِّرٍ جَبَّارٍ

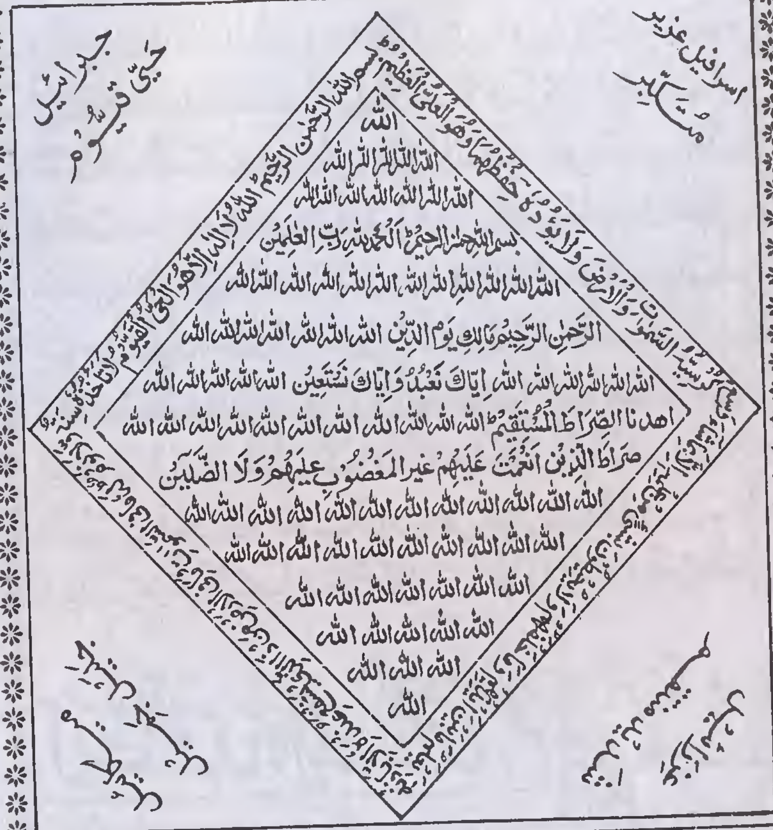
یَا عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا اللّٰہُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ فِیْمَا مَلَّکْتَنِیْ مِمَّا اَنْتَ اَمْلَکُ بِہٖ مِنِّیْ وَاَمْدِدْنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِنْ رَقَائِقِ الْمَلِکِ الْحَفِیْظِ فَاخْتَلَصَتْ بِہِ الْاَبْصَارُ الْمَوْجُوْدَاتُ وَالْبِسْنِیْ ذِرْعًا مِنْ کِفَایَتِکَ وَکَلَایَتِکَ وَقَلِّدْنِیْ بِسَیْفٍ مُرَکَّبِ النَّجَاۃِ اِلَی الْمَمَاتِ وَاَمْدِدْنِیْ بِرَقِیْقَۃٍ مِنْ رَقَائِقِ اَسْمَائِکَ الْقَھْرِیَّۃِ اِدْفَعْ بِھَا عَنِّیْ مَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْءٍ مِنْ خَلْقِکَ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَلَیِّنْ لِیْ قُلُوْبَھُمْ کَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَاِنَّھُمْ لَا یَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِکَ نَوَاصِیْھِمْ اِلَیْکَ فِیْ قَبْضَتِکَ تُقَلِّبُھَا کَیْفَ تَشَآءُ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ اَطْفَاتُ غضب فلاں ابن فلاں یَا اِلٰہَ الْعٰلَمِیْنَ وَیَا اَکْرَمَ الْاَکْرَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

آیتُ الکرسی کا ایک اور نقشِ معظّم

اس نقش کو اگر عروج ماہ میں نوچندی بُدھ کو ساعت عطارد میں گلاب و زعفران سے لکھکر فریم کی صورت میں کسی گھر یا دُکان وغیرہ میں آویزاں کردیا جائے تو وہ دُکان و مکان اللہ جلّ جلالہٗ کے فضل و کرم اور آیتُ الکرسی اور سُورۃ فاتحہ کی عظمت و بڑائی کی وجہ سے ہر قسم کی آفتوں اور بندشوں نیز آسیبی اثرات اور نظر بد وغیرہ سے محفوظ رہے۔ یہ نقش کسی بھی نیک اور خدا ترس انسان سے لکھوا کر استعمال کیا جائے۔

نقشِ معظّم اگلے صفحے پر مُلاحظہ کیجئے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم



آیت الکرسی، قرآن حکیم کی ایک عظیم الشان اور رفیع المرتبت آیت ہے۔ اس کی عظمت و افادیت بیان کرنے کے لئے اگر دفتر کے دفتر بھی سیاہ کر دیئے جائیں تب بھی کما حقہٗ اس کی عظمتیں اور رفعتیں بیان نہیں ہو سکتیں۔ اور جو کچھ ہم نے اب تک بیان کیا ہے اگر قارئین اسی کو حرزِ جان بنالیں تو یہی اُن کیلئے کافی ہے۔ عمل ہی دراصل کامیابی کی بُنیاد ہے صرف معلومات میں اضافہ ہو جانے سے کامیابی کی کنجی ہاتھ میں نہیں آجاتی —— اُمید ہے کہ ہمارے قارئین اس آیت الکرسی کے تھوڑے بیان سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانیکی کوشش کریں گے۔

آیت الکرسی کی زکوٰۃ اور دعوت

آیت الکرسی کی دعوت کا طریقہ یہ ہے کہ اللہ پر بھروسہ کرو اور حُسنِ نیّت اور خلوص دل کے ساتھ چڑھتے چاند میں منگل کے دن فجر کی نماز کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھکر آیت الکرسی ۲۷ مرتبہ پڑھیں۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی ۱۲ مرتبہ پڑھتے رہو۔ عشاء کے بعد مکمل تنہائی میں بیٹھکر ۲۷ مرتبہ دعوت پڑھو۔ اور اس دوران دھونی لیتے رہو۔

پہلی ہی رات میں گدھے کی آواز سنائی دے گی۔ دوسری رات گھوڑے کی آواز سنائی دے گی۔ تیسری رات ۳ گھوڑے سوار تمہارے سامنے سے گزریں گے۔ اس دوران خوف کھانے کی ضرورت نہیں۔ چوتھی رات دورانِ عمل دیوار شق ہو گی اور ایک نورانی خادم ظاہر ہوگا۔ وہ کہے گا السلام علیک یا ولی اللہ

اس کے جواب میں عامل کہے وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

پھر وہ پُوچھے گا تم ہم سے کیا چاہتے ہو؟

عامل کہے کہ ایک خادم چاہتا ہوں کہ جو عمر بھر میری خدمت کرے وہ کہے گا کہ سونے کی انگوٹھی لے لو اس میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم نقش ہے اور یہ ہمارے تمہارے درمیان ایک عہد ہے۔ جب جسے بُلانا چاہو تو اس انگوٹھی کو دائیں ہاتھ کی انگلی میں پہن کر ۳ مرتبہ یہ دعوت پڑھو۔

یَا مَلِکُ کندیاس اَجِبْنِی بِحُضُوْرِکَ فِی کُلِّ مَا نُرِیْدُ مِنْ طِیِّ الْمَنَانِ

والمشي علی الهاءِ وغیرِهما مِنْ انواعِ الکراماتِ هٰذا مع التوکّل

اس دعوت سے پہلے شیخ یا استاد کی اجازت حاصل کر لینا ضروری ہے

امام غزالیؒ نے فرمایا ہے کہ اگر اس عمل کو اس طرح کریں کہ عشاء کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر سات مرتبہ دعوت پڑھیں۔ تب بھی مؤکل حاضر ہو کر ہم کلام ہوتا ہے اور عامل کے تابع ہو جاتا ہے۔

علّامہ بونیؒ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد ۲ مرتبہ اس عزیمت کو پڑھتا رہے تو اس کے مؤکل غائبانہ عامل کی مدد کرنے لگیں۔

کلماتِ دعوت و عزیمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ یَارَحِیْمُ۔ یَاہُ یَاہُ یَاہُ یَارَبَّاہُ یَارَبَّاہُ یَارَبَّاہُ یَاسَیِّدَاہُ یَاسَیِّدَاہُ یَاسَیِّدَاہُ یَاھُوَ یَاھُوَ یَاھُوَ، یَاغِیَاثِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ یَا اَنِیْسِیْ عِنْدَ وَحْدَتِیْ یَامُجِیْبِیْ عِنْدَ دَعْوَتِیْ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ، اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، یَامَنْ تَقُوْمُ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِہٖ یَاجَامِعَ الْمَخْلُوْقَاتِ تَحْتَ لُطْفِہٖ وَقَھْرِہٖ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ رُوْحَانِیَّۃَ ھٰذِہِ الْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَۃِ تُعِیْنُنِیْ عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِج یَامَنْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ۔ اِھْدِنَا اِلَی الْحَقِّ وَاِلٰی طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ حَتّٰی اَسْتَرِیْحَ مِنَ اللَّوْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ یَامَنْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اَللّٰھُمَّ

اشْفَعْ لِیْ وَارْشِدْنِیْ فِیْمَا اُرِیْدُ مِنْ قَضَاءِ حَوَائِجِیْ وَاِثْبَاتِ قَوْلِیْ وَفِعْلِیْ وَعَمَلِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ اَھْلِیْ یَامَنْ یَّعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖ یَامَنْ یَّعْلَمُ ضَمِیْرَ عِبَادِہٖ سِرًّا وَّجَھْرًا۔ اَسْئَلُکَ اَللّٰھُمَّ اَنْ تُسَخِّرَلِیْ خُدَّامَ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْعَظِیْمَۃِ وَالدَّعْوَۃِ الْمُنِیْفَۃِ یَکُوْنُوْنَ لِیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ ھَیْلًا ھَیْلًا ھَیْلًا جَوْلًا مَلْکًا مَلْکًا یَامَنْ یَّتَصَرَّفُ فِیْ مُلْکِہٖ اِلَّا بِمَا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ سَخِّرْلِیْ عَبْدَکَ کِنْدِ یَاس حَتّٰی یَتَکَلَّمَنِیْ فِیْ حَالِ یَقْظَتِیْ وَیُعِیْنُنِیْ فِیْ جَمِیْعِ حَوَائِجِیْ یَامَنْ وَّلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَاحَمِیْدُ یَامَجِیْدُ یَابَاعِثُ یَاشَھِیْدُ یَاحَقُّ یَاوَکِیْلُ یَاقَوِیُّ یَامَتِیْنُ کُنْ لِّیْ عَوْنًا عَلٰی قَضَاءِ حَوَائِجِیْ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اقسمتُ عَلَیْکَ یَا اَیُّھَا السَّیِّدُ اکلند یاس اَجِبْنِیْ اَنْتَ وَخُدَّامُکَ وَاَعِیْنُوْنِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَہٗ —— مِنَ الْعَظَمَۃِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَبِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْعَظِیْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا۔

جنّات و شیاطین کے شر سے حفاظت

اگر رات کو سونے سے قبل ۳ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر اپنے تکیہ پر اور اپنے سینے پر دم کر لیا جائے تو تمام رات جنّات اور شیاطین کے شر سے حفاظت رہتی ہے اور ہر قسم کے اثرات سے انسان محفوظ ہو جاتا ہے۔

نظر بد سے حفاظت

اگر کسی بچے پر صبح آیت الکرسی پڑھکر ۳ مرتبہ "یا حفیظُ" پڑھکر دم کر دیا جائے تو اس کو تمام دن کسی کی نظر نہیں لگے گی۔ اور اگر یہی عمل رات کو کر کے بچے پر دم کر دیا جائے تو تمام اثرات سے اور نظر بد سے تمام رات محفوظ رہے گا۔

چوروں سے حفاظت

اگر سورۂ بقرہ کی ابتدائی ۳ آیات، آیت الکرسی اور سورۂ بقرہ کی آخری ۳ آیات پڑھکر اس کے بعد "یا رقیبُ" سات مرتبہ پڑھکر دستک دے دی جائے۔ یعنی زور سے ۳ مرتبہ تالی بجا دی جائے تو چوری اور ڈکیتی سے گھر محفوظ رہے۔

کھیت اور باغ کی حفاظت کیلئے

اگر آیت الکرسی سات مرتبہ پڑھکر پانی پر دم کر کے کھیت یا باغ کے چاروں کونوں میں یہ پانی چھڑک دیا جائے تو باغ ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہے۔ یہ عمل مہینے میں ایک بار کیا جائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ایک ماہ تک آفتوں سے حفاظت رہیگی۔

دفع سحر کیلئے

اگر کوئی شخص سحر کا شکار ہو تو مدینہ کی سات کھجوروں پر سات سات مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر دم کر کے

رکھ لیں۔ اور سحر زدہ کو روزانہ ایک کھجور کھلائیں۔ اور ۲۱ مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر ایک بوتل پانی پر دم کر کے رکھ لیں۔ روزانہ کھجور کھلا کر یہ پانی مریض کو پلائیں۔ یہ بوتل سات دن تک چلائیں۔ انشاء سحر باطل ہو جائے گا۔ اور مریض کو صحت عطا ہوگی۔

سفلی سحر کا علاج

اگر کوئی شخص میعادی یا سفلی سحر کا شکار ہو تو اس کو چاہیئے کہ احرام باندھکر سورج نکلنے سے پہلے عمل شروع کرے یعنی نمازِ فجر کے فوری بعد اور ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اس عمل کو ۲۱ روز تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں سفلی اور میعادی سحر سے نجات مل جائے گی ——— اگر کوئی شخص اس عمل کو خود کرنے سے قاصر ہو۔ تو دوسرا شخص ایک ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر اس پر دم کر سکتا ہے ——— بے نظیر عمل ہے اس کی قدر کرنی چاہیئے اور اس عمل سے فائدہ اٹھانا چاہیئے ——— بزرگوں کی امانت ہے اور اپنے قارئین تک پہونچا رہے ہیں۔

مقدمہ وغیرہ میں کامیابی کیلئے

اگر کوئی شخص کسی مقدمہ یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہو تو اسکو چاہیئے کہ ۲۱ ہزار مرتبہ آیت الکرسی پڑھکر دعا کا اہتمام کرے۔ اس عمل کو ۳ دن یا سات دن میں پورا کیا جا سکتا ہے۔ اگر ۳ دن میں پورا کریں تو ۷ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر سات دن میں پورا کریں تو ۳ ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اگر ایک شخص پڑھتا ہے تو ۳ ہزار مرتبہ روزانہ ۷ دن تک پڑھے۔ اگر ۳ آدمی پڑھیں تو ہر ایک شخص ایک ہزار مرتبہ پڑھے گویا کہ تعداد کل ۲۱ ہزار ہوگی جو ایک دن، ۳ دن یا سات دن میں پوری

کرنی ہے۔اور اس عمل کو ایک شخص ۳ شخص یا سات افراد بھی کر سکتے ہیں۔زیادہ لوگ ہوں گے تو ہر شخص کو کم پڑھنی ہو گی ـــــ روزانہ دُعا کریں اور عمل کے اختتام پر خصوصی طور پر دُعا کریں۔انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے مقدمہ سے یا مصیبت سے نجات مل جائے گی۔حیرت انگیز عمل ہے اور ہزاروں بار کا آزمودہ ہے۔

برائے محبّت اگر کوئی شخص کسی کی محبّت حاصل کرنا چاہے تو آیت الکرسی کے حروف۔لکھنے کے بعد طرفین کے نام مع ماؤں کے نام کے لکھدیں۔اور اُن کے نام بھی الگ الگ حروف میں لکھ دیں۔لکھنے سے پہلے یہ حروف لکھیں۔ ب ر ا ی ح ب۔

پھر اس نقش کو کسی ہرے بھرے درخت پر لٹکا دیں۔انشاء اللہ طرفین میں محبّت قائم ہو جائے گی۔اس طرح کا عمل میاں بیوی کے لئے یا پھر جائز مقاصد کے لئے کریں۔اور ہر حال میں اللہ سے ڈرتے رہیں۔خواہ مخواہ یا بُری نیت سے اس طرح کے عمل نہ کریں۔ورنہ نقصان اٹھائیں گے۔